

## عوام بالخصوص مخیر حضرات ایم کیو ایم کے زیر اہتمام 10 اپریل کو لاہور میں منعقدہ جلسہ عام کیلئے اپنے عطیات مسلم کمرشل بینک کے اکاؤنٹ نمبر 0398830801000863 زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمع کرائیں، الطاف حسین

لندن۔۔۔26، مارچ، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے عوام بالخصوص مخیر حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ ایم کیو ایم کے تحت 10 اپریل کو لاہور میں ہونے والے جلسہ عام کیلئے اپنے عطیات زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمع کرائیں۔ اس سلسلے میں عوام اور مخیر حضرات اپنے عطیات مسلم کمرشل بینک اکاؤنٹ نمبر 0398830801000863، اکاؤنٹ نمبر 0073 پر جمع کرا سکتے ہیں۔ اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم نے غریب و متوسط طبقے سے جنم لیا ہے اور اس کے منتخب نمائندے غریب و متوسط گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں اور ایم کیو ایم کے تمام تنظیمی اخراجات عوامی عطیات سے ہی پورے کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک کی واحد جماعت ہے جس کی پشت پر کوئی جاگیردار، وڈیرہ، سردار اور سرمایہ دار موجود نہیں ہے اسی لئے ایم کیو ایم ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کے خاتمے کی عملی جدوجہد کر رہی ہے اور حق پرستی کا ررواں تیزی سے منزل کی جانب رواں دواں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر بالخصوص پنجاب کے عوام کو اب فرسودہ گلے سڑھے جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کے خاتمے اور ملک میں غریب و متوسط طبقے کے عوام کی حکمرانی کیلئے ایم کیو ایم کا بھرپور ساتھ دینا ہوگا اور 10 اپریل کو لاہور میں ہونے والا عظیم الشان جلسہ عام ثابت کر دیگا کہ ملک بھر کی طرح صوبہ پنجاب کے عوام بھی ایم کیو ایم کے حق پرستی پر مبنی فکر و فلسفہ اور نظریے کی سچائی پر ایمان لے آئے ہیں اور اب ملک سے ظلم، تشدد، چوری چکاری، کرپشن، قومی دولت لوٹنے والوں کے کڑے احتساب کا وقت قریب آچکا ہے۔ جناب الطاف حسین نے پنجاب بھر کے ہارپوں، کسانوں، مزدوروں، مزارعین، نوجوانوں، بزرگوں، خواتین، طلباء اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے عوام سے اپیل کی کہ وہ 10 اپریل کو لاہور میں ہونے والے جلسہ عام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کر کے اسے تاریخی کامیابی سے ہمکنار کرائیں اور جلسہ عام کے انتظامات اور تیاریوں کیلئے دل کھول کر اپنے عطیات جمع کرائیں۔

## سابق حق پرست یوسی ناظم حنیف بانٹوا کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن:۔۔۔26، مارچ، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے یوسی 5 صدر ٹاؤن کے سابق حق پرست ناظم حنیف بانٹوا کی شہادت پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے سوگواروں اور حقیقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے (آمین)

## دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے صدر ٹاؤن یوسی 5 کے سابق حق پرست یوسی ناظم حنیف بانٹوا کو سپرد خاک کر دیا گیا

### نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی، وزراء، ارکان اسمبلی اور کارکنان کی شرکت

کراچی۔۔۔26، مارچ، 2011ء

جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب رنجھوڑ لائن میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے صدر ٹاؤن یوسی 5 کے سابق حق پرست یوسی ناظم حنیف بانٹوا کو یلین آباد کے شہداء قبرستان میں آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کر دیا گیا۔ شہید کی نماز جنازہ جامع مسجد فیضان بلال پان منڈی ناک وڑ میں ادا کی گئی۔ شہید کی نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان مصطفیٰ کمال، سلیم تاجک، کیف الوری، حق پرست صوبائی وزیر خالد بن ولایت، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی شعیب ابراہیم، طاہر قریشی، ایم کیو ایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی و اراکین، ایم کیو ایم رنجھوڑ لائن سیکٹر کمیٹی کے اراکین، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

## حنیف بانٹوا کی شہادت کا واقعہ کراچی کا امن تہہ بالا کرنے کی سازش ہے، رابطہ کمیٹی ایم کیو ایم کے سابق حق پرست یوسی ناظم حنیف بانٹوا شہید کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے

کراچی۔۔۔ 26 مارچ 2011ء

یوسی 5 صدر ٹاؤن کے سابق حق پرست ناظم حنیف بانٹوا کو مسلح دہشتگردوں نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔ شہید کی عمر 55 برس تھی شہید شادی شدہ تھے اور شہید کے سوگواران میں بیوہ، تین بیٹے اور تین بیٹیاں شامل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق حنیف بانٹوا کو اپنی رہائشگاہ کے قریب بیٹھے تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار مسلح دہشتگردوں نے ان پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گئے۔ شہید کو تشویشناک حالت میں مقامی اسپتال میں لے جایا گیا جہاں وہ جانبر نہ ہو سکے اور اپنے خالق حقیقی سے جا ملے (اناء اللہ وانا الہ راجعون)۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشتگردوں کی جانب سے اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں یوسی 5 صدر ٹاؤن کے سابق حق پرست ناظم حنیف بانٹوا کی شہادت پر سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس کو واقعہ کھلی دہشت گردی قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت ایم کیو ایم کے بے گناہ کارکنان، ہمدردوں کو شہید کرنے کا سلسلہ جاری ہے جو شہر کا امن تباہ کرنے کی بدترین سازش ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض دہشت گرد عناصر سندھ خصوصاً کراچی کا امن تہہ بالا کرنے پر تلے ہوئے ہیں تاکہ کراچی میں بد امنی پھیلا کر یہاں دہشتگردی کی کارروائیوں کو عام کیا جاسکے تاکہ کراچی کی معیشت کو تباہ و برباد کیا جاسکے۔ رابطہ کمیٹی نے مزید کہا کہ ان دہشتگردوں کو کراچی کا امن ایک آنکھ نہیں بھارا ہے اور یہی وجہ ہے کہ شہر میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات تو اتر کے ساتھ ہو رہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمن ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ حنیف بانٹوا کے قتل کا فی الفور نوٹس لیں اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے شہید کے سوگواران کو حقیقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے شہید کی مغفرت کیلئے دعا بھی کی۔

## ایم کیو ایم کے زیر اہتمام 'ایک شام نذیر ناجی کے ساتھ' منعقد کی گئی

لاہور۔۔۔ (اسٹاف رپورٹر) 26 مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہفتہ کی شام ملک کے سینئر کالم نگار، دانشور اور سیاسی تجزیہ نگار محترم نذیر ناجی کے اعزاز میں ادبی تقریب بعنوان 'ایک شام نذیر ناجی کے ساتھ' منعقد کی گئی، نذیر ناجی کے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں دانشور، محرق، کالم نگار اور شعراء کرام اور لاہور سے تعلق رکھنے والی ادبی شخصیات منیر بلوچ، ڈاکٹر کنول فیروز، سینئر صحافی و دانشور سید ظہر، پروفیسر جواد جعفری، صحافی وٹی وی اینکر ذوالفقار راحت، علی اطہر آواز، افتخار بخاری کے علاوہ دیگر نے بھرپور انداز میں شرکت کی اور نذیر ناجی کی قلمی خدمات کو سراہتے ہوئے اس پر تفصیلی روشنی ڈالی اور اپنی شعلہ بیان تقریروں میں انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب کی میزبانی ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سیف یارخان، افتخار اکبر رندھاوا، قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی، لاہور ڈول کمیٹی کے انچارج شاہین انور گیلانی اور محترمہ طاہرہ آصف کی اس موقع پر ایم کیو ایم لاہور ڈول کمیٹی کے ارکان، لاہور ڈسٹرکٹ کمیٹی کے انچارج وارا کین کے علاوہ لاہور ڈول کمیٹی کے کارکنان کی بہت بڑی تعداد موجود تھی۔ نذیر ناجی کے اعزاز میں منائی جانے والی شام کی تقریب بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ نذیر ناجی کے اعزاز میں تقریب ایم کیو ایم پنجاب ہاؤس وحدت روڈ A-27 بلاک B لاہور میں منعقد کی گئی اور اس سلسلے میں پنجاب ہاؤس کے وسیع لان میں ریڈ کارپٹ بچھا کر لان کو پنڈال کا درجہ دیا گیا تھا جبکہ پنڈال میں سامنے کی جانب پھولوں سے سادہ اسٹیج بنایا گیا تھا جس کے عقب میں اسکرین لگائی گئی جس پر ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے سینئر کالم نگار و دانشور نذیر ناجی کے ساتھ ایک شام، تحریر تھا جبکہ اسکرین کے بائیں جانب ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی تصویر نمایاں تھی۔ ایم کیو ایم پنجاب ہاؤس کے لان کو انتہائی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور صحافی شہداء ششستیں لگائی گئی تھی میں زبردست انتظامات کیے گئے۔ تقریب کا آغاز 5 بجے تلاوت قرآن پاک سے ہوا قاری ثقافت نے قرآنی آیات کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ بیان کیا۔ نذیر ناجی کی اسٹیج پر آمد پر ان کی ایم کیو ایم کی جانب سے پرتپاک استقبال کیا گیا اور ان پر پھولوں کی پیتاں چھوڑی گئی۔ افتخار بخاری نے تقریب میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ تقریب سے دانشوروں، شعراء اور سینئر صحافیوں کے علاوہ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سیف یارخان، افتخار اکبر رندھاوا، رکن قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی اور لاہور ڈول کمیٹی کے انچارج شاہین انور گیلانی نے بھی خطاب کیا اور نذیر ناجی قلمی خدمات پر روشنی ڈالی۔ تقریب کے اختتام پر رابطہ کمیٹی کے ارکان نے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے نذیر ناجی کو خصوصی شیلڈ اور گلڈ سے پیش کئے۔

ایم کیو ایم پہلی سیاسی جماعت ہے جس نے عزت دینے والوں کو عزت دی، ایم کیو ایم کی یہ رت خوش آئند ہے، نذیر ناجی

لفظ انقلاب کی بنیاد قائم تحریک جناب الطاف حسین نے مینار پاکستان کے جلسے میں رکھ دی تھی

لفظ انقلاب کے پیچھے ایم کیو ایم پندرہ ہزار کارکنان کی قربانی دے چکی ہے، رابطہ کمیٹی

نذیر ناجی ایک ایسے صحافی، قلم کار اور دانشور ہیں جن سے ہم نے لکھنا پڑھنا سیکھا ہے

قائم تحریک الطاف حسین دیگر قلم کاروں کے ساتھ ساتھ نذیر ناجی صاحب کی کالم بھی شوق سے سنتے ہیں

لاہور میں ایم کیو ایم کے زیر اہتمام معروف دانشور نذیر ناجی کے نام ایک شام کی تقریب میں خطاب

لاہور۔۔۔ (اسٹاف رپورٹر) 26 مارچ 2011ء

سینئر دانشور و کالم نگار نذیر ناجی نے کہا کہ ہم صحافی لوگ دوسروں کو آگے پہنچاتے ہیں اور یہ سیاستدان و رہنماء پلٹ کر نہیں دیکھتے ایم کیو ایم پہلی سیاسی جماعت ہے جس نے عزت دینے والوں کو عزت دی اور ایم کیو ایم کی یہ رت خوش آئند ہے جو دیگر جماعتوں میں بھی سامنے آئی چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتے کی شام ایم کیو ایم پنجاب ہاؤس میں اپنے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے صدارتی خطاب میں کیا۔ تقریب سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سیف یار خان، افتخار کبرندھاوا اور قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی نے بھی خطاب کیا۔ تقریب میں دانشور، محرق، کالم نگار اور شعراء کرام اور لاہور سے تعلق رکھنے والی ادبی شخصیات منیر بلوچ، ڈاکٹر کنول فیروز، سینئر صحافی، محترمہ طاہرہ آصف کی اس موقع پر ایم کیو ایم لاہور زونل کمیٹی کے ارکان، لاہور ڈسٹرکٹ کمیٹی کے انچارج و اراکین کے علاوہ لاہور زون کے کارکنان کی بہت بڑی تعداد موجود تھی۔ نذیر ناجی نے مزید کہا کہ یہ صرف میرے ساتھ نہیں بلکہ مجھے امید ہے کہ ایم کیو ایم دوسرے شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو بھی وہ عزت دے جو آج مجھے ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں قائم تحریک الطاف حسین کا بے حد ممنون و مشکور ہوں جنہوں نے مجھے عزت بخشی۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نذیر ناجی ایک ایسے صحافی، کالم کار اور دانشور ہیں جن سے ہم نے لکھنا پڑھنا سیکھا ہے، قائم تحریک الطاف حسین دیگر قلم کاروں کے ساتھ ساتھ نذیر ناجی صاحب کا کالم بھی شوق سے سنتے ہیں اور ایم کیو ایم جس انقلاب کی صدا بلند کر رہی ہے وہ آج کی محفل میں سب کے سامنے آچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کوئی مقالہ نگار نہیں اور نہ ہی کوئی اتنا پڑھے لکھے ہیں کہ نذیر ناجی جیسی شخصیت پر اظہار خیال کر سکیں کیونکہ بڑے لوگوں پر بات کرنے سے لوگ آپ کے علیت کو تو لتے ہیں، سیاست کے ساتھ ساتھ صحافت کی تلوار بھی برابر چلتی رہی ہے اور پاکستان کے قیام کے بعد صحافت کا جو کردار رہا وہ بھی کسی سے ڈھکا چھپا نہیں، نذیر ناجی کا نام بھی تمام بلند قدامت صحافیوں میں سے ایک ہے جن کے کالم پڑھ اور دیکھ کر دیگر کالم نگار بھی اپنے کالم کو درست کرتے ہیں اور پاکستان کے حالات میں جو ایک مزدور، کسان، محنت کش، صنعت کار اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے تمام افراد کا جو مسئلہ ہے وہ نذیر ناجی کے کالم میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 اپریل کو محبت اور انقلاب کی ابتداء ہوگی، ایم کیو ایم کے جلسے بڑے اور منظم ہوتے ہیں اس کیلئے جگہ بڑی ہونی چاہئے اس لئے ہم نے مینار پاکستان کی تجویز دی تھی لیکن پنجاب حکومت نے ہمیں جلسہ کی اجازت قذافی اسٹیڈیم روڈ پر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں پنجاب ہاؤس کا افتتاح ہونے کے بعد جو پہلی تقریب منعقد کی گئی اس کا رشتہ قلم سے جوڑنا ایم کیو ایم کی قلم کاروں سے والہانہ محبت کا اظہار ہے اور اس روایت کا آغاز کر کے ایم کیو ایم نے ایک نئی تاریخ کا اضافہ کیا ہے۔ جن لوگوں نے قلم کی بے حرمتی کی آگے چل کر وہ لوگ خاک میں مل گئے اور جنہوں نے اپنے دانشوروں، صحافیوں اور کالم نویسوں کو اپنے سینے سے لگا کر رکھا وہ بہت آگے چلے گئے، نذیر ناجی جتنے بڑے قلم کار ہیں اور وہ جاننے کی جستجو میں سب کچھ کرنے کو تیار ہیں اور جاننے کیلئے کسی بھی قوم، جماعت یا کمیونٹی کی بات کو توجہ سے سننا بہت بڑا کام ہے، نذیر ناجی صاحب نے ماضی کے اختلافات کے باوجود ایم کیو ایم کو توجہ سے سنا۔ 1991 میں ان کی قائم تحریک الطاف حسین سے پہلی ملاقات ہوئی اور 91ء سے مسلسل رابطے میں رہے۔ انہوں نے کہا کہ لفظ انقلاب کو بعض لوگ مذاق کے طور پر استعمال کرتے ہیں تاہم لفظ انقلاب کی بنیاد قائم تحریک جناب الطاف حسین نے مینار پاکستان کے جلسے میں رکھ کر دی تھی۔ لفظ انقلاب کے پیچھے ایم کیو ایم پندرہ ہزار کارکنان کی قربانی دے چکی ہے۔ تقریب سے سینئر کالم نویس منیر بلوچ نے کہا کہ ایم کیو ایم ہر اچھے آدمی کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرتی ہے جس طرح آج نذیر ناجی کے ساتھ ایک شام منعقد کر کے کیا۔ نذیر ناجی کو پڑھتے ہوئے ہم نے لکھنا سیکھا ہے، ان کی تحریریں ہمارے لیے معلومات ہیں۔ نذیر ناجی کے شاگرد پورے پاکستان میں ہیں، اس وقت اگر کوئی سیاسی تنظیم ملک و عوام کو آگے لیکر جاسکتی ہے تو وہ ایم کیو ایم ہے، نذیر ناجی کی خدمات کے اعتراف میں ان کے ساتھ ایک شام ہی نہیں بلکہ پورا دن گزارنا چاہیے۔ پروفیسر جواد جعفری نے ایم کیو ایم کو پنجاب میں کھلے دل سے خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم کا پنجاب میں قیام اور اس کے پس منظر میں نذیر ناجی کے ساتھ ایک شام منانا بڑا پر مسرت موقع ہے اور ہم سب نذیر ناجی کے نام پر جمع ہوئے ہیں، ایم کیو ایم نے پنجاب میں ادبی تقریب سے آغاز کیا ہے اور یہ بہت اچھا آغاز ہے جس کو جاری رہنا چاہیے، نذیر ناجی کے کالم اور عام کالم نویسوں کے کالم میں واضح فرق ہے اور نذیر ناجی کا کالم میرے جسم اور روح کی غذا ہے۔ ڈاکٹر کنول

فیروز نے کہا کہ یہ بہت خوش آئند بات ہے کہ ہماری سیاسی جماعتیں ہمارے دانشوروں کو قریب لانے اور ان کے تجزیات اور تحریروں سے استفادہ کرنے کیلئے اس قسم کے اقدامات کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی تحریروں کا آغاز شاعری سے کیا تھا اور آج بھی اس پر قائم ہوں لیکن نذیر ناجی صاحب کالم نویس کے ساتھ دانشور بھی ہیں اس ملک میں قائد اعظم کا نظریہ پاکستان کیا تھا اس کا تذکرہ نذیر ناجی کے حوالے سے کسی نہ کسی صورت میں ہوتا رہتا ہے اور ان کے کالموں میں یہ بھی ہوتا ہے کہ کون کونسی جماعت پاکستان کو طالبان کے حوالے کرنا چاہتی ہے اور کونسی جماعت پاکستان کو طالبان سے بچانا چاہتی ہے۔ روزنامہ پاکستان کے سینئر صحافی و دانشور سید اظہر نے کہا کہ ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جس نے قوم کو نقصان پہنچائے بغیر پنجاب کی پیچ پر پیچ کھیل کر ثابت کر دیا ہے کہ وہ منظم اور صاحب نظر جماعت ہے، 70 کی دہائی میں ایک پر آشوب، جاربانہ دہائی تھی اور میں اس نسل کا ایک فرد ہوں جس میں حسن نثار، منو بھائی، مجیب شامی، ایاز امیر، ہارون رشید، عرفان صدیقی اور کسی حد تک عباس اطہر شامل ہیں جس میں نذیر ناجی کا تعین کرتے ہیں تو وہ سب سے زیادہ تعلق قائم کرتا ہے جو ایک تجزیہ کار ہے جو عوام کو حالات اور تجربات کی بنیاد پر کسی نہ کسی نتیجے پر پہنچاتا ہے اور نذیر ناجی کا نمبر سب سے پہلے آئیگا۔ صحافی، ٹی وی اینکر ذوالفقار راحت نے کہا کہ پنجاب اور دانشوروں اور صحافیوں، قلم کے تمام مزدوروں کیلئے خوشی اور فخر کی بات ہے کہ ایسی تنظیم کو آج پنجاب میں بہت دیر بعد دیکھی جا رہی ہے جسے بہت پہلے پنجاب میں آجانا چاہئے تھا اور جو لوگ پنجاب کے دعویٰ دار ہیں ان کو کبھی یہ توفیق نہ ہوئی وہ اس قسم کی محفل منعقد کر کے پنجاب سے تعلق رکھنے والے کالم نگار، شاعر اور دانشوروں کو عزت سے نوازتے۔ لیکن ایسا نہیں۔ آج کی یہ شام محترم نذیر ناجی کے علاوہ کسی اور کے اعزاز میں بھی ہو سکتی تھی، اچھا لکھنے اور اچھا کام کرنے والوں کی کبھی موت نہیں ہوتی، ان کی تحریریں تاریخ میں ہمیشہ زندہ و تازہ رہے گی۔ افتخار بخاری نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں ہمہ وقت بے شمار دیوبند اور صحافیوں نے قربانیاں دی ہیں، آج قائد تحریک الطاف حسین کے پلیٹ فارم سے صحافتی تخلیق کا آغاز ہو چکا ہے۔ تقریب میں معروف شاعر و دانشور علی اطہر آواز نے نذیر ناجی کے اعزاز میں اپنی تازہ نظم ”ایک ستارہ بھی تھا میرے پاس..... اتنا نزدیک کے میرے پاس ہو“ پیش کی۔ تقریب کے اختتام میں ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے رابطہ کمیٹی کے ارکان واسع جلیل، افتخار اکبر رندھاوا، سیف یارخان، حیدر عباس رضوی، شاپین نور گیلانی اور طاہرہ آصف نے سینئر صحافی اور کالم نگار نذیر ناجی کو خصوصی شیلڈ اور پھول پیش کیے گئے اور ان کی آمد پر شکر یہ ادا کیا۔

**متحدہ قومی موومنٹ کے 27 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں ایم کیو ایم کراچی تنظیمی کمیٹی زیر اہتمام**

**انوبھائی پارک ناظم آباد میں پیر کی شب 9 بجے ایک عظیم الشان مشاعرہ منعقد ہوگا**

کراچی۔۔۔ 26 مارچ، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے 27 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں ایم کیو ایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے تحت مورخہ 28 مارچ 2011ء بروز پیر رات 9 بجے انوبھائی پارک ناظم آباد میں ایک عظیم الشان مشاعرہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ مشاعرے میں ملکی اور بین الاقوامی شہرت یافتہ شعراء کرام بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔ مشاعرہ کے سلسلے میں تنظیمی کمیٹی کی جانب سے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں مہمان گرامی سمیت تمام شعراء کرام اور معززین شہر کو دعوت نامے ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ متحدہ قومی موومنٹ کی تنظیمی کمیٹی نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مشاعرہ میں زیادہ زیادہ تعداد میں شرکت کریں۔

**محترمہ خوش بخت شجاعت کے اعزاز میں ڈیفنس میں تقریب کا انعقاد ایم کیو ایم کے ہمدرد اور معروف**

**برنس مین طارق فواد کی جانب سے کیا گیا تھا، ترجمان شعبہ اطلاعات**

کراچی۔۔۔ 26، مارچ، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ اطلاعات کے ترجمان نے کہا ہے کہ حق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت کے اعزاز میں گزشتہ روز ڈیفنس میں ہونے والی تقریب کا انعقاد ایم کیو ایم کے ہمدرد اور معروف برنس مین طارق فواد کی جانب سے کیا گیا تھا جس میں محترمہ خوش بخت شجاعت نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفہ اور نظریے پر تفصیلی روشنی ڈالی جبکہ تقریب میں حق پرست صوبائی وزیر فیصل سبزواری، حق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اختر اور ڈیفنس کافٹن کے معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ترجمان نے وضاحت کی کہ ڈیفنس ریزڈنٹس کمیٹی کی جانب سے مذکورہ تقریب کا انعقاد خبر میں سہواً لکھ دیا گیا تھا۔



فیصل آباد میں 2 لاکھ پاورلومز کی بندش اور لاکھوں مزدوروں کے بے روزگار ہونے کا نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

سیلز ٹیکس کا نفاذ اور بجلی کی قیمتوں میں اضافہ فی الفور واپس لیا جائے، حکومتی اقدام انتہائی غیر منطقی ہے جس سے غریب و مزدور طبقہ براہ راست متاثر ہوا ہے

کراچی۔۔۔ 26 مارچ، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے فیصل آباد میں 2 لاکھ پاورلومز کی بندش اور لاکھوں مزدوروں کے بے روزگار ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ سیلز ٹیکس کا نفاذ اور بجلی کی قیمتوں میں اضافہ فی الفور واپس لیا جائے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ صدارتی آرڈی نینس کے ذریعے نئے ٹیکسوں کے نفاذ اور بجلی کی قیمتوں میں اضافے کی خلاف آ ل پاکستان سائزنگ انڈسٹری، ٹولس آف پاورلومز، پاکستان یارن مرچنٹس ایسوسی ایشن، پاکستان ہوزری مینوفیکچررز، ایسوسی ایشن ٹیکسٹائل، ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن اور چیمر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سمیت ایشیاء کی سب سے بڑی یارن مارکیٹ بند کر دی گئی ہیں اور ان سے وابستہ لاکھوں مزدور بیروزگار ہو گئے ہیں اور وہ احتجاج پر مجبور ہو چکے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سیلز ٹیکس کا نفاذ اور بجلی کی قیمتوں میں اضافہ انتہائی غیر منطقی اقدام ہے اور اس سے براہ راست غریب و مزدور طبقہ لاکھوں کی تعداد میں متاثر ہوا ہے انہیں اپنا مستقبل تاریک دکھائی دے رہا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ملک میں پہلے ہی بیروزگار اور مہنگائی عروج پر ہے اور فیصل آباد میں 2 لاکھ پاورلومز کی بندش اور ان سے وابستہ لاکھوں مزدوروں کا بے روزگار ہونا لمحہ فکریہ ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ حکومتی سطح پر ملک سے بیروزگاری اور مہنگائی کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کی جس قدر آج ضرورت ہے اس سے قبل نہیں تھی لہذا حکومتی سطح پر ایسے اقدامات سے گریز کیا جائے جن سے غربت کے خاتمے بجائے غریب عوام کو ختم کرنے کا تاثر زائل ہو سکے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ فیصل آباد میں 2 لاکھ پاورلومز کی بندش اور لاکھوں مزدوروں کے بے روزگار ہونے کا فی الفور نوٹس لیا جائے اور سیلز ٹیکس نفاذ اور بجلی کی قیمتوں میں اضافہ واپس لیا جائے۔

ایم کیو ایم ایسے کسی منصوبے کو قطعی مسترد کرتی ہے جو عوام دشمن ہو، حق پرست ارکان اسمبلی

کراچی کے رہائشی علاقوں میں لوڈ شیڈنگ کے دوران یہ میں اضافہ کا فیصلہ فی الفور واپس لیا جائے

کراچی میں گیس کی سپلائی میں کٹوتی کو ختم کر کے گیس کا مکمل کوٹہ بحال کیا جائے

کراچی۔۔۔ 26 مارچ، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان اسمبلی نے کے ای ایس سی کی جانب کراچی میں چار گھنٹے کے بجائے نو گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کے اعلان پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور اس عمل کو عوام کے ساتھ سراسر ظلم اور انہیں ذہنی کوفت میں مبتلا کرنے کی سازش قرار دیا ہے۔ ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ رہائشی علاقوں میں طویل لوڈ شیڈنگ سے عوام براہ راست متاثر ہوئے اور روزمرہ کی زندگی اجیرن بن کر رہے جائے گی لہذا ایم کیو ایم ایسے کسی منصوبے کو قطعی مسترد کرتی ہے جو عوام دشمن ہو۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ہی کراچی میں گیس کی سپلائی میں کٹوتی کر کے اس کا کوٹہ محدود کر دیا گیا ہے جس کی بنا پر شہر میں ضرورت کے مطابق گیس کی فراہم نہیں ہو رہی ہے جس کا جواز بنا کر کراچی کے رہائشی علاقوں میں چار گھنٹے کے بجائے اب نو گھنٹے لوڈ شیڈنگ کا اعلان کیا گیا ہے جو عوام کے ساتھ نہ صرف ظلم بلکہ کھلی ناانصافی ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ ارکان اسمبلی نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں گیس کی سپلائی میں کٹوتی کو ختم کر کے گیس کا مکمل کوٹہ بحال کیا جائے، کراچی کے رہائشی علاقوں میں لوڈ شیڈنگ کے دوران یہ میں اضافہ کا فیصلہ فی الفور واپس لیا جائے۔

کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔۔ 26 مارچ، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم ملیئر سیکرٹریونٹ 102 کے کارکن محمد اشرف کے بھائی محمد سعید، سر جانی سیکرٹریونٹ 7 کے کارکن ندیم قریشی کے والد محمد شہزاد، پاک کالونی سیکرٹریونٹ 194 کے کارکن عبدالقادر کے والد عبدالستار، ایم کیو ایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی گلشن اقبال سیکرٹریونٹ 11 کے کارکن محمد ہارون کی کمسن صاحبزادی نجمہ، لائڈھی سیکرٹریونٹ 84 کے کارکن محی الدین کے بھائی مشتاق قریشی اور ایم کیو ایم لائڈھی سیکرٹریونٹ 86 کے کارکن محمد علی کی والدہ محترمہ حمیدہ خاتون کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگواروں کو حقیقت سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

